بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلّہ دابق 7 کے مضمون کا اردو ترجمہ

مصر کے قبطی عیسائیوں سے مظلوم مسلمان بہنوں کا انتقام

ترجمہ: دعوتِ حق

اِس ماہ اللہ کے فضل وکرم سے صوبہ طرابُلس (دولتِ اسلامیہ لیبیا) میں خلافت کے مجاہدین نے اِکیس قِبطی صلیبیوں کو گرفتار کیا۔ اِس سے پانچ سال قبل، کمیلیہ شہاتہ، وفا قسطنطین اور دیگر مسلم بہنیں جن کو مصر میں قِبطی چرچ والوں نے ہراساں کیا اور پھر شہید کر دیا، کے انتقام میں بغداد کے چرچ پر ایک مبارک کاروائی کی گئی۔ اِس کاروائی کو حذیفہ البطاوی (اُس وقت کے والیءِ بغداد) اور اُن کے ساتھ عسکری قائد ابو ابراہیم الزیدی (رحمہا اللہ) نے ترتیب دیا تھا۔ اِن دونوں قائدین نے شیخ ابو عمر البغدادی اور شیخ ابو حمزہ المہاجر (رحمہا اللہ) کی شہادت کے بعد مجاہدینِ دولتِ اسلامیہ کے حوصلے بلند رکھنے کے لیے، اپنے بھرپور جذبے اور لگن سے اِس کاروائی میں اہم کردار ادا کیا۔

اُس وقت، مصر سے دوری کے باعث دولتِ اسلامیہ قِبطی صلیبیوں کو آسانی سے نشانہ نہیں بنا سکتی تھی، لیکن (دولتِ اسلامیہ کی) قیادت یہ بات اچھی طرح جانتی تھی کہ اگرچہ یہ کفار، دُنیاوی اور فرقہ وارانہ دشمنیوں کے باعث آپس میں مختلف گروہوں اور انفرادی طور پر بٹے ہوئے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا اِرشاد ہے۔

"ان کی دُشمنی تو آپس میں ہی بہت سخت ہے، گو آپ انہیں متحد سمجھ رہے ہیں، لیکن ان کے دل ایک دوسرے سے جُدا ہیں۔ اس لیے کہ یہ بے عقل قوم ہے"۔

(سورۃالحشر، آیت 14)

لیکن اِسلام کے خلاف یہ مختلف دھڑوں کے کفار آپس میں متحد ہیں۔اللہ تعالیٰ کا اِرشاد ہے۔

"اور کفار آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔اگر تم نے ایسا نہ کیا تو زمین میں فتنہ اور زبردست فساد ہو بپا ہو جائے گا"۔

(سورۃالانفال، آیت 73)

"اے ایمان والوں!تم یہود و نصاری کو دوست نہ بناؤ،یہ تو آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں،اور تم میں سے جو بھی انہیں اپنا دوست بنائے گا،تو وہ بھی انہیں میں سے ہو گا"۔

(سورۃالمائدہ، آیت 51)

اس لیے دولتِ اسلامیہ کی قیادت نے بغداد کے "کیتھولک کلیسا" کو نشانہ بنانے کا فیصلہ کیا، تا کہ قِبطی کلیسا کے طاغوت پادری "شنوڈا" کو یہ بات بتادی جاسکے کہ مسلمانوں کا خون بہانے کی قیمت بہت مہنگی ہے۔اور اگر اِس چرچ کے لوگوں نے مصر میں مسلمانوں پہ ظلم کیا تو انتقاماً دولتِ اسلامیہ کی طرف سے دنیا کے کسی بھی کونے میں مارے جانے والے ہر ایک نصرانی کی موت کا ذمہ دار یہ کلیسا خود ہی ہو گا۔۔۔اور (دولتِ اسلامیہ نے عیسائیوں کو) تب تک نہیں مارا،جب تک کہ قِبطیوں نے مجاہدین کے جائز مطالبات کو ماننے سے انکار نہیں کر دیا۔

دولتِ اسلامیہ کے فقط پانچ استشھادی مجاہدین نے ایک سو قِبطی عیسائیوں کو قتل کیا۔اور باقی قِبطی عیسائیوں نے اپنے صلیبی بھائیوں کے قتل کا ذمہ دار "شنوڈا کلیسا" کے علاوہ کسی کو نہیں ٹھہرایا۔

اور بجائے اِس کے کہ دولتِ اسلامیہ کو مظلوم مسلمان بہنوں کے انتقام میں، عراق میں اِس مبارک کاروائی کرنے پر مبارک باد دی جاتی، حزبی عزام الامریکی (القاعدۃ کا ایک سینئر رُکن) نے (دولتِ اسلامیہ کو لکھے گئے) چند خطوط میں اپنے دل میں موجود نفرت کو اُگلنا شروع کر دیا۔اور یورپی قِبطیوں پر مجاہدین کے حملے پر (عیسائیوں) سے اظہارِ ہمدردی کرنا شروع کر دی۔ اور دولتِ اسلامیہ کے خلاف اپنا ذاتی عناد ظاہر کرنا شروع کر دیا،جب شیخ اُسامہ رحمۃ اللہ علیہ کی شہادت کے بعد اُسے القاعدہ کا ایک بڑا راہنما بنا دیا گیا۔

عزام الامریکی جیسے غیر سنجیدہ رویّے کا اِظہار ایمن الظواہری نے بھی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ: میں ایک دفعہ پھر سے اپنا

نظریہ قِبطی عیسائیوں کے متعلق دُھرنا چاہتا ہوں کہ ہم اُن کے خلاف جنگ نہیں کرنا چاہتے کیونکہ ہم اُمت کے ایک بڑے دشمن امریکہ سے نبرآزما ہیں، اوراِس لیے بھی کہ یہ ہماری قوم کا حصّہ ہیں، جن کے ساتھ ہم پرامن طریقے سے رہنا چاہتے ہیں اور مستحکم تعلقات چاہتے ہیں۔(اِقتباس، رسالۃ الامل والبشر، حصہ ہشتم)۔

پھر جب دولتِ اسلامیہ نے قِبطیوں کی قید میں موجود مسلمان بہنوں کے انتقام میں قبطیوں سے بدلہ لیا، تو عزام ا کمانڈر (ایمن الظواہری) مبہم الفاظ میں قبطیوں کی حمایت کررہے تھے، اور قرآنِ کریم کی اِس آیت کو نظرانداز کرگئے کہ۔۔

"محمد رسول اللہ، اوران کے ساتھی، کفار پر تو شدید سخت ہیں، لیکن آپس میں نرم ہیں"۔

(سورۃ الفتح، آیت 29)

اور

"اے ایمان والوں، تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو لے آئے گا جن سے وہ (اللہ عزوجل) محبت کرتا ہو گا، اور وہ اُس (اللہ عزوجل) سے محبت کرتے ہوں گے، وہ مومنوں کے ساتھ نرم ہونگے اور کفار کے لیے سخت ہونگے، وہ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور ملامت کرنے والوں کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے"۔

(سورۃ المائدہ، آیت 54)

اور پھر پانچ سالوں کے بعد عراق کے مبارک حملوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے دولتِ اسلامیہ کو لیبیا، سینا اور باقی جگہوں تک وسعت عطا فرمائی، جس سے مُردار شنوڈا پادری اور طاغوت سیسی کے پیروکار قِبطی نصرانیوں تک رسائی آسان ہو گئی۔ جیسا کہ سلف صالحین کا قول ہے کہ "کسی بھی نیک کام کا انعام ایک اور نیک کام ہوتا ہے"۔ اِس طرح اب دولتِ اسلامیہ نے قِبطی عیسائیوں کو براہراست دہشت زدہ کیا ہوا ہے، جیسا کہ پہلے ان کے حلیفوں کو دہشت زدہ کیا تھا۔ گو کہ کچھ جہاد کے دعوے دار اور جماعتیں پیچھے بیٹھی ہیں اور خلافت کی مزید وسعت کو روکنے کے لیے سرتوڑ کوششیں کر رہی ہیں۔

آخر میں، ہر مسلمان کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ بے شک قیامت والے دن اُن لوگوں کے لیے بڑا انعام ہو گا، جو اِن قِبطیوں کو جہاں پائیں قتل کر دیں۔